السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم بعض محفلوں میں گیتوں کے ساتھ طبلہ اورسارنگی کو بھی استعمال کرتے ہیں اوریہ سلسلہ رات بھر جاری رہتا ہے،ایک مرتبہ ایک شخص نے ہمارے اس فعل کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ یہ کام بہت برا ہے یعنی گیتوں کا طبلہ اورسارنگی کے ساتھ گانا،یادرہے ہم فحش گیت نہیں گاتے فتوی عطا فرمایئں،جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمیں کوئی ایک بھی دلیل ایسی معلوم نہیں جس سے طبلہ اورسارنگی کا استعمال جائز قرارپاتا ہو،بلکہ صحیح حدیث سے بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ بھی دیگر آلات موسیقی کی طرح حرام ہیں،مثلا نبی سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

[لیکونن من امتی اقوام یستحلون الحر،والحریر،الخمر،والمعازف۔؛] صحیح بخاری،الاشربة،باب ما جاء فیمن یستحل الخمر ویسمیہ بغیر اسمہ ح:۵۵۹۰

''میری امت میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جوزنا،ریشم،شراب،اورآلات موسیقی کو حلال قرار دیں گے۔''

حدیث میں آنے والا معازف کا لفظ تمام گانوں اور تمام آلات موسیقی کےلیے استعمال ہوتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص412

محدث فتویٰ